اربعین القرآن الکریم

www.KitaboSunnat.com

تالیف
قاری اُم بسیر ادریس العاصم
متعلم جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ)

نظرثانی
قاری أبوبکر العاصم ١٤٤٢
خطیب مسجد الھدیٰ (امریکہ)

زیرنگرانی
فضیلۃ الشیخ القاری المقری محمد ادریس العاصم
فاضل مدینہ یونیورسٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com
library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

اربعین القرآن الکریم

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

المكتبة الرحمانية
۹۹ ـ جے ماڈل ٹاؤن ـ لاہور
نمبر 33321

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اربعین القرآن الکریم

تالیف قاری اویس ادریس العاصم
متعلم جامعہ اسلامیہ (مدینہ منورہ)

نظرثانی قاری ابوبکر العاصم
خطیب مسجد الہدیٰ (امریکہ)

زیرنگرانی
فضیلۃ الشیخ القاری المقری محمد ادریس العاصم
فاضل مدینہ یونیورسٹی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2337
اوکی ۔1

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب * اربعین القرآن الکریم
تالیف وتخریج * اویس ادریس
نظر ثانی * ابوبکر العاصم
ڈیزائننگ * اُمّ محیاہ
ناشر * العاصم اسلامک بکس
تعداد * 1100
صفحات * 128
اشاعت اوّل * رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ، اپریل 2021
ملنے کا پتہ * مدرسہ تعلیم القرآن والسنہ للبنات مکان نمبر 22،
گلی نمبر 3، محلہ حبیب گنج، مصری شاہ، لاہور
موبائل نمبر: 03227776945

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

انتساب

رحمت کائنات خاتم المعصومین ﷺ

آپ کی آل واصحاب رضی اللہ عنہم ذوات قدسیہ کے بعد

والدین واساتذہ کے نام جن کی دعاؤں

اور حوصلہ افزائی سے یہ منزل آسان ہوئی۔

رب ارحمهما كما ربيني صغيرًا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إنه كلام ربّ العالمين

فَلْنُعَظِّمْهُ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

فہرست

حرف اول	13
تقریظ (از ۔۔۔ القاری المقری ادریس العاصم حفظہ اللہ)	14
نظر ثانی (از ۔۔۔ قاری ابوبکر العاصم حفظہ اللہ)	16
اللہ کے خاص بندے	18
قیامت والے دن بہترین سفارش	20
حامل قرآن کی اللہ کے ہاں عزت افزائی	22
قرآن مجید بلندی ورفعت کا باعث	24
تلاوت قرآن اور نزول سکینت	26
تلاوت قرآن کا اجر عظیم	28
قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا ہی اسکی تعظیم ہے	30
گھر میں تلاوت قرآن کی فضیلت	32
قرآن کریم بلندی درجات کا سبب	34
قرآن مجید بہترین وکیل	36
قرآن کریم معجزہ عظیم	38

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توہین والی جگہوں سے قرآن کی حفاظت	40
قرآن کریم ہدایت ونجات کا سبب	42
قرآن کریم کی قیادت میں جنت کا سفر	44
قیام اللیل میں قرآن کریم کی تلاوت	46
حامل قرآن کے لیے عزت کا تاج	48
نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت	50
قرآن کریم کی وجہ سے مقدم حیثیت	52
قراءت قرآن کے آداب	54
قرآن کریم باعث عظمت ہے قاری اور اسکے والدین کے لیے	56
قرآن کریم دنیا میں نور اور آخرت کا ذخیرہ	58
تلاوت قرآن سے مقصود اللہ تعالی کی خوشنودی	60
خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت	62
قرآن مجید میں مشغول رہنا	64
ایک آیت کی قدر منزلت	66
قرآن کریم پر عمل ہی اصل تعظیم ہے	68
صاحب قرآن پر رشک	70

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

امامت کا حقدار	72
قرآن پڑھنے کے لیے مسجد میں جمع ہونا	74
اخلاق حسنہ کی تکمیل قرآن کریم سے	76
قرآن مجید حجت ہوگا تیرے حق میں یا تیرے خلاف	78
قرآن مجید کو خوبصورت لہجے میں پڑھنا	80
قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ خیر پر ہوتا ہے	82
اخروی ثواب کی امید پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا	84
قرآن مجید کو یاد رکھنا	86
تلاوت قرآن کے وقت خشیت الٰہی طاری ہونی چاہیے	88
قرآن مجید کی تعلیم دینے کا حکم	90
روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کو لازم پکڑنا	92
قرآن مجید کی تاثیر	94
قرآن مجید کو سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت	96
تراجم صحابہ	99
سیدنا ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ	100
سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ	101

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ	102
سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ	103
سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ	104
سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ	105
سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ	106
سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ	107
سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ	108
سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ	109
سیدنا ابوشریح الخزاعی رضی اللہ عنہ	110
سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ	111
سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ	112
سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ	113
سیدنا بریدہ بن الحصیب رضی اللہ عنہ	114
سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ	115
سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ	116
سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ	117

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

سیدہ عائشہ ؓ	118
سیدنا ابو مالک الاشعری ؓ	119
سیدنا سہل بن سعد ساعدی ؓ	120
سیدنا عثمان بن عفان ؓ	121
سیدنا ابوبکر صدیق ؓ	122
سیدنا علی المرتضیٰ ؓ	123
سیدنا معاذ بن جبل ؓ	124
سیدنا ابوقتادہ انصاری ؓ	125
سیدنا عبادہ بن صامت ؓ	126
سیدنا زید بن ثابت ؓ	127

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

الحمد للہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

امابعد!

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿٢﴾

ترجمہ: '' (سچے مومن تو وہ لوگ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان پر اس کی آیتوں کی تلاوت کی جائے تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں''

اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں اپنے آخری رسول محمد خاتم النبیین ﷺ کو مبعوث فرمایا تو انسانی فطرت کے مطابق انسانیت کی ہدایت کے لئے ایک ہدایت نامہ بھی آپ ﷺ پر نازل فرمایا۔ یہ ہدایت نامہ قرآن مجید ہے۔ یہ منبع نور و بحر بسیط ہے، علوم اولین و آخرین کو محیط ہے، جملہ حقائق و معارف کا جامع ہے، لذت و خواہشات کا قاطع ہے۔

حیات انسانی کے جملہ مسائل کا حل ہے، ظاہری و باطنی اسرار پر مشتمل ہے، فصاحت و بلاغت سے بھرپور ہے لیکن اس کے پڑھنے والے کم ہیں۔ سمجھنے والے تو اور بھی کم ہیں۔ اس کی طرف راغب کرنے کے لئے، اس کے پڑھنے اور سمجھنے کی طرف لانے کے لئے اس کتاب کو تحریر کیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اس سے استفادہ کریں اور ہم سب کے لئے آخرت کا ذخیرہ بنے۔

آخر میں ان سب دوستوں کے لئے دعا گو ہوں جنہوں نے اس کتاب کی تکمیل کے لئے بھرپور تعاون کیا۔ اللہ رب العزت اس کتاب کو شرف قبولیت سے نوازے، ہم سب پڑھنے اور پڑھانے والے، والدین اور اساتذہ کرام کے لئے نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین ثم آمین۔

العبد الضعیف

اویس ادریس العاصم

معلم جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

MUHAMMAD IDREES
AL-ASIM
Fazil uloom shareyah jamya-tul-islamiya gujranwala
Fazil markaz tadreeb-ul-dahat rabta-tul-alam-i-islami

محمد ادریس العاصم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

الحمد للہ والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی
آلہ واصحبہ اجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین

امابعد!

قرآن کریم ایک عظیم الشان کتاب ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے جن وانس کے لئے دستور حیات بنا کر نازل کیا ہے۔ یہ کتاب اللہ رب العزت کا اس دنیا کے لئے آخری پیغام ہے جو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری نبی ورسول محمد ﷺ پر نازل فرمائی ہے اسے پڑھنا اور پڑھانا بہت عظیم کام ہے۔ سلف صالحین رحمھم اللہ سے یہ اقوال و افعال ملے ہیں کہ وہ تمام علوم میں ماہر ہونے کے باوجود صرف قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے مثلاً حضرت ابوعبدالرحمٰن، عبداللہ بن حبیب السلمی رحمہ اللہ اتنے جید عالم تھے لیکن کوفہ کی مسجد میں چالیس سال تک قرآن حکیم کی تدریس کرتے رہے۔ کسی نے پوچھا تو فرمایا جب سے میں نے یہ حدیث (خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَ عَلَّمَهُ) پڑھی ہے تو اس نے مجھے قرآن کی تعلیم کے علاوہ کسی اور طرف جانے ہی نہیں دیا اسی طرح امام نافع نے ستر تابعین سے قرآن مجید پڑھا اس کی بے شمار مثالیں دی جاتی ہیں اس سے معلوم ہوا کہ قرآن کریم کا پڑھنا پڑھانا ہی سب سے افضل کام ہے پڑھنا، پڑھانا اور سننا ایک عظیم عبادت ہے یہ تینوں باتیں ﷺ کے عمل سے ثابت ہیں کہ آپ ﷺ نے پڑھا بھی ہے، پڑھایا بھی ہے اور صحابہ سے سنا بھی ہے اسی کو اپنا مشعل راہ بنانا چاہئے۔ عزیز القدر قاری اویس ادریس نے اربعین قرآن کریم کے

Phone: 000-000000000000000000000
Email: Eeeeeeeeeeeeeeeeeeeemail

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

MUHAMMAD IDREES
AL-ASIM

محمد ادریس العاصم

نام سے چالیس احادیث جمع کیں ہیں جس میں قرآن کریم کے فضائل وغیرہ ہیں اس کو طلبہ کو ضرور خریدنا چاہئے اور ان احادیث کو یاد کرنا چاہئے تاکہ ان کے اندر قرآن کریم کے ساتھ لگاؤ کا جذبہ پیدا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے اور ان کے اساتذہ و والدین کے لئے اس کاوش کو ذریعہ نجات بنائے۔ آمین۔

والحمد للہ والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ

العبد

محمد ادریس العاصم

Phone: 000-000000000000000000000
Email: Eeeeeeeeeeeeeeeeeeeeeemail

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظر ثانی

الحمد لله رب العالمين والعاقبة للمتقين و الصلوة و السلام على أشرف الأنبياء و المرسلين

اما بعد!

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہے یہ پیغام اللہ تعالیٰ کے بندوں کے نام ہے اس سے ایمان بڑھتا ہے اور دلوں کے زنگ اترتے ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت کرنا باعث برکت وثواب ہے مگر افسوس کا مقام یہ ہے کہ ہماری اکثریت قرآن مجید سے غافل ہے۔ آج کے اس پُرفتن دور کے اندر قرآن مجید کی عظمت وشان پر برادر عزیز قاری اویس ادریس العاصم اطالہ اللہ عمرہ بصحۃ وعافیۃ نے چالیس احادیث کا مجموعہ بڑی خوش اسلوبی سے تیار کیا ہے تاکہ لوگوں کے دلوں میں اس لا ریب کتاب کی اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔

Abdulghaffar Asim — Albadar Mosque & Madrasa

Building No 591 William Street Buffalo 14206 New York

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابوبکر عاصم مجید و مدرسہ

مسجد و مدرسہ البدر

میں نے اس کتاب کا مکمل مطالعہ کیا، پڑھ کر بہت خوشی ہوئی،
دعا ہے کہ اللہ رب العزت برادر عزیز کے علم و عمل میں برکت عطا فرمائے
اور مزید اخلاص کے ساتھ دین کا زیادہ سے زیادہ کام لے اور والدین اور
اساتذہ کرام کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین ثم آمین۔

واللہ الموفق المعین.

المفتقر الی اللہ القوی

ابوبکر العاصم

خطیب مسجد الہدیٰ (امریکہ)

Albadar Mosque & Madrasa

Building No 681 William Street Buffalo 14206 New York

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

1

اللہ کے خاص بندے

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ لِلّٰهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ". قَالُوا: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ؟ قَالَ: "هُمْ أَهْلُ الْقُرْآنِ أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ".

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں میں سے کچھ اللہ والے ہیں"، لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ قرآن پڑھنے پڑھانے والے لوگ ہیں، جو اللہ والے اور اس کے بہت خاص لوگ ہیں"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- أَهْلِينَ: اہل کی جمع ہے، آدمی کے بیوی بچے وغیرہ قریبی لوگ۔
- أَهْلُ الْقُرْآنِ: یعنی حافظ قرآن جو قرآن پر عمل بھی کرتا ہو۔
- أَهْلُ اللّٰهِ وَخَاصَّتُهُ: اللہ تعالیٰ کے دوست اور خاص لوگ، جس طرح انسان کے اہل وعیال والے اسکے لیے بہت خاص ہوتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- جتنا ہم قرآن مجید کے قریب ہو نگے اتنا ہی اللہ کا تقرب حاصل ہو گا۔
- قرآن مجید عوام الناس کے لیے نازل ہوا ہے کسی رنگ یا نسل کے ساتھ خاص نہیں ہے۔
- اہل قرآن کی فضیلت سے قرآن مجید کی عظمت بھی خوب واضح ہوتی ہے۔
- شوق اور رغبت دلانے کے لیے فضائل ومناقب کا ذکر تربیت کا ایسا نبوی اسلوب ہے جس سے نفس اور جزبات کو تحریک ملتی ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کے حفظ اور تلاوت کے لیے روزانہ وقت نکالیے تاکہ اللہ تعالی کے خاص لوگوں میں شامل ہوا جائے۔
- اہل قرآن کے پاس بیٹھنا اور انکو اپنا دوست بنانا چاہیے تاکہ فضل ومنقبت کمائی جائے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

2

قیامت والے دن بہترین سفارش

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "اقْرَءُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ"

سیدنا ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے: قرآن پڑھو اس لئے کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- اقْرَءُوا: قرأ سے امر کا صیغہ ہے اس لفظ کا اصل معنی ہے جمع کرنا، یعنی ہر وہ چیز جسے آپ نے جمع کیا ہو اس پر قراءت کا لفظ بولا جاتا ہے۔
- شَفِيعًا: کسی کے مطلوب کو حاصل کرنے میں اسکی مدد کرنے کو کہتے ہیں کہ فلاں نے فلاں کی شفاعت (سفارش) کی۔
- لِأَصْحَابِهِ: صاحب کا لفظ کسی چیز کی مقارنت اور مقاربت پر دلالت کرتا ہے یعنی ہر چیز جو کسی کے موافق ومطابق ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن کریم وفادار ساتھی ہے دنیا میں اسکی صحبت کو اچھے سے اختیار کرنا چاہیے، قیامت والے دن یہ شفاعت کرے گا۔
- حقیقی صحبت فقط دعوے کا نام نہیں بلکہ قرآن کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا ہے۔

کرنے کے کام

- روزانہ کی بنیاد پر قرآن مجید کی تلاوت کا ایک حصہ مقرر کریں۔
- قرآن مجید کی زیارت، تلاوت، غور وفکر اور اس پر عمل کرنے کے لیے روزانہ کچھ ٹائم نکالیں۔
- قرآن مجید کو لے کر دیر تک بیٹھے رہنا قرآن کے ساتھ محبت اور الفت کو بڑھاتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

3 حامل قرآن کی اللہ کے ہاں عزت افزائی

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ إِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْآنِ غَيْرِ الْغَالِي فِيهِ وَالْجَافِي عَنْهُ وَإِكْرَامَ ذِي السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ".

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عمر رسیدہ (بوڑھے) مسلمان کی اور حافظ قرآن کی جو نہ اس میں غلو کرنے والا ہو، اور نہ اس سے دوری اختیار کرنیوالا ہو، اور عادل بادشاہ کی عزت وتکریم دراصل اللہ تعالی کی جلالت وتکریم ہی کا حصہ ہے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- مِنْ إِجْلَالِ اللّٰهِ: یعنی اللہ تعالی کی جلالت وعظمت۔
- الْغَالِي: غلو سے ہے کسی چیز میں شدت اور حد سے تجاوز کرنے والا۔
- الْجَافِي: حسن سلوک اور صلہ رحمی کو ترک کردینا جفا کہلاتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی تعظیم یہ بھی ہے کہ اسکے ساتھ میانہ روی اختیار کی جائے ،غلو اور بے رخی نہیں برتنی چاہیے۔
- اللہ تعالی کے کلام کی تعظیم گویا کہ اللہ کی تعظیم ہے۔اسی وجہ سے حامل قرآن کی اتنی عزت وعظمت ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی تعظیم کرتے ہوئے اسے لائق شان بلند مقام پر رکھنا۔
- قرآن مجید کو پڑھنے اوراس پر عمل کرنے میں اعتدال سے کام لینا۔
- قرآن مجید کی تلاوت سے اعراض کرنا جفاو دل کی سختی ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

4 قرآن مجید بلندی ورفعت کا باعث

عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ ، أَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ يَسْتَعْمِلُهُ عَلَى مَكَّةَ. فَقَالَ: مَنِ اسْتَعْمَلْتَ عَلَى أَهْلِ الْوَادِي؟ فَقَالَ: ابْنَ أَبْزَى، قَالَ: وَمَنِ ابْنُ أَبْزَى؟ قَالَ: مَوْلًى مِنْ مَوَالِينَا، قَالَ: فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى، قَالَ: إِنَّهُ قَارِئٌ لِكِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِنَّهُ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ، قَالَ عُمَرُ: أَمَا إِنَّ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَدْ قَالَ: "إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا، وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ".

عامر بن واثلہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نافع بن عبدالحارث رحمہ اللہ نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے عسفان میں ملاقات کی، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو مکہ کا عامل بنا دیا۔ پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ تم نے اپنی بستی کا عامل کس کو بنایا ہے؟ انہوں نے کہا: ابن ابزی کو، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابن ابزی کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے آزاد کردہ غلاموں میں سے ایک غلام ہے۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم نے غلام کو ان پر امیر بنا دیا؟ انہوں نے کہا کہ وہ کتاب اللہ کے قاری ہیں اور وراثت کے مسائل خوب اچھی طرح جانتے ہیں۔ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: کہ سنو تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے: "اللہ تعالی اس کتاب کے سبب سے کچھ لوگوں کو بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کو گرا دے گا۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يَرْفَعُ: بلند کرنا، نیچائی اور گہرائی کی نقیض ہے۔
- يَضَعُ: کسی چیز کو نیچا کرنا اور رکھ دینا وضع کہلاتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی عظمت اس بات سے خوب واضح ہے کہ یہ اپنے چاہنے والوں کو دنیا و آخرت میں بلندی عطا کرتا ہے۔
- قرآن مجید کا ساتھ انسان کے شان و مرتبے کا ضامن ہے۔
  حقیقی کامیابی کا معیار قرآن کریم ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن کا ساتھ اپنایئے بہترین امان میں رہیں گے۔
  قرآن مجید دنیا و آخرت کی کامیابی کی سیڑھی ہے۔
- اہل قرآن کی صحبت اختیار کرنی چاہیے یہی اہل رفعت جماعت ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

5 تلاوت قرآن اور نزول سکینت

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: "كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ الْكَهْفِ، وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطَنَيْنِ، فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ فَجَعَلَتْ تَدْنُو وَتَدْنُو، وَ جَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ فَلَمَّا أَصْبَحَ، أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ. فَقَالَ: "تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنَزَّلَتْ بِالْقُرْآنِ".

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے کہ ایک صحابی (اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ) سورۃ الکہف پڑھ رہے تھے۔ ان کے ایک طرف ایک گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا۔ اس وقت بادل کا ایک ٹکڑا اوپر سے آیا اور نزدیک سے نزدیک تر ہونے لگا۔ ان کا گھوڑا اس کی وجہ سے بدکنے لگا۔ پھر صبح کے وقت وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس کا ذکر کیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ (ابر کا ٹکڑا) سکینت تھا جو قرآن کی تلاوت کی وجہ سے اترا تھا۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

بِشَطَنَيْنِ: شطن سے تثنیہ ہے، لمبی رسی۔
فَتَغَشَّتْهُ: الغشاء: ڈھانپنا، کسی چیز کو کسی چیز سے ڈھانپ دینا۔
السَّكِينَةُ: وقار اور اطمنان، پرسکون اور غیر متحرک پر بھی بولا جاتا ہے، یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد فرشتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قاریٔ قرآن کے اندر فرشتوں کے قرب کا شوق پیدا ہوتا ہے جس سے اطمنان، سکون اور رب رحمٰن کی معیّت نصیب ہوتی ہے۔
- قرآن کریم مستقبل کے بارے میں ہر قسم کے خوف سے دواء شافی ہے۔
- گھر کے اندر قرآن مجید کی تلاوت اہل خانہ میں سکون و اطمنان کا باعث ہے۔

کرنے کے کام

- گھر میں قرآن مجید کے لیے کچھ وقت ضرور نکالنا چاہیے۔
- اپنے گھروں کو قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعے سے حاصل ہونے والے اطمنان اور سکون سے آباد رکھیئے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

6 تلاوت قرآن کا اجر عظیم

عَنْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا. لَا أَقُولُ الم حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ"۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جس نے کتاب اللہ کا ایک حرف پڑھا اسے اس کے بدلے ایک نیکی ملے گی، اور ایک نیکی دس گنا بڑھا دی جائے گی، میں نہیں کہتا کہ الم ایک حرف ہے، بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا: یعنی دس گنا۔
- حَسَنَةٌ: حسن قباحت کی ضد ہے، اس سے مراد ہر قولی اور فعلی نیکی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائدحدیث

- قرآن مجید کی تلاوت کرتے ہوئے ہر حرف کے بدلے دس گنا نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔
- اللہ تعالی کی رحمت بہت وسیع ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ اپنے بندوں کو کئی گنا اجر عطا کرتا ہے۔
- قرآن مجید سراسر نیکیوں کا خزانہ ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن کی تلاوت کثرت سے کرنی چاہیے انسان کی نیکیوں میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ میں نیکیاں جمع کر رہا ہوں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

7 قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا ہی اسکی تعظیم ہے

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهُ: "اقْرَأِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ" قَالَ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: "اقْرَأْ فِي عِشْرِينَ"، قَالَ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: "اقْرَأْ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ" قَالَ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: "اقْرَأْ فِي عَشْرٍ" قَالَ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، قَالَ: "اقْرَأْ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِيدَنَّ عَلَى ذٰلِكَ".

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: "قرآن مجید ایک مہینے میں پڑھا کرو"، انہوں نے عرض کیا: مجھ میں اس سے زیادہ کی طاقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو بیس دن میں پڑھا کرو"، عرض کیا: مجھ میں اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو پندرہ دن میں پڑھا کرو"، عرض کیا: مجھ میں اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تو دس دن میں پڑھا کرو"، عرض کیا: مجھ میں اس سے بھی زیادہ طاقت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سات دن میں پڑھا کرو، اور اس پر ہرگز زیادتی نہ کرنا"۔

اس سے ملتے جلتے بعض الفاظ صحیح بخاری اور مسلم میں بھی ہیں، سنن ابی داود کی ایک روایت میں یہ الفاظ بھی مذکور ہیں، کہ "جس نے تین دن سے کم میں قرآن مکمل کیا اسنے قرآن کو سمجھا ہی نہیں"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً: قوت ضعف کی ضد ہے، قدرت اور طاقت۔
- لَا يَفْقَهُ: کسی چیز کا جاننا اور سمجھنا فقہ کہلاتا ہے۔ گویا کہ اس نے سمجھا ہی نہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ئدحدیث

ہلم کی امت کے ساتھ شفقت ورحمت۔

ساتھ تعلق ہمیشہ استوار رہنا چاہیے، اس میں

چاہیے۔

روٹین میں ایک مہینے میں ختم کرنا چاہیے۔

ہمت وحوصلہ بہت بلند ہونا چاہیے۔

کرنے کے کام

- معلم قرآن کو طالب علم کے ساتھ نہایت نرمی اور شفقت والا رویہ اپنانا چاہیے۔
- قرآن مجید کے الفاظ و معانی کو سمجھ کر غور فکر سے پڑھنا چاہیے۔تاکہ ہر دفعہ تلاوت کے بعد دینی معلومات میں کچھ نہ کچھ اضافہ ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

8

گھر میں تلاوت قرآن کی فضیلت

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ "إِنَّ الْبَيْتَ لَيَتَّسِعُ عَلَى أَهْلِهِ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِينُ، وَيَكْثُرُ خَيْرُهُ أَنْ يُقْرَأَ فِيهِ الْقُرْآنُ. وَإِنَّ الْبَيْتَ لَيَضِيقُ عَلَى أَهْلِهِ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ، وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ، وَيَقِلُّ خَيْرُهُ أَنْ لَا يُقْرَأَ فِيهِ الْقُرْآنُ".

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گھر میں قرآن مجید کی تلاوت کرنے سے گھر اپنے رہنے والوں کے لیے وسیع ہو جاتا ہے، اس میں فرشتوں کا نزول ہوتا ہے، شیطان اس گھر کو چھوڑ دیتا ہے اور اس گھر میں خیر ہی خیر ہوتی ہے۔ اور جس گھر میں تلاوت قرآن نہ ہوتی ہو وہ اپنے رہنے والوں کے لیے تنگ ہو جاتا ہے، فرشتے اس گھر کو چھوڑ دیتے ہیں شیطان یہاں اپنا بسیرا بنا لیتا ہے اور اس گھر میں خیر نام کی چیز نہیں رہتی۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- لَيَتَّسِعُ: وسعت سے مراد یہاں غنیٰ اور تونگری ہے۔
- لَيَضِيقُ: ضیق تنگی کو کہتے ہیں یہاں اس سے مراد فقر ہے۔
- تَهْجُرُهُ: چھوڑ دینا، قطع تعلق ہو جانا۔
- تَحْضُرُهُ: فرشتے اس گھر میں حاضر ہوتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- تلاوت قرآن سے گھروں میں خیر و برکات کا نزول ہوتا ہے۔
- تلاوت قرآن سبب ہے فرشتوں کے نزول کا۔
- جس گھر میں تلاوت قرآن نہیں ہوتی فرشتے اس گھر کا راستہ چھوڑ دیتے ہیں اور شیاطین اس گھر میں بسیرا کر لیتے ہیں۔

کرنے کے کام

- گھر میں روزانہ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے۔
- اگر گھر میں مشکلات بڑھ رہی ہوں تو قرآن مجید کی تلاوت بڑھا دو بہترین علاج ہے۔
- اپنے اہل وعیال کو بھی تلاوت قرآن کی وصیت کرنی چاہیے تاکہ گھر میں برکات کا نزول ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

9 قرآن کریم بلندی درجات کا سبب

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا".

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "صاحب قرآن سے کہا جائے گا، پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمہاری منزل وہاں ہے، جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قرآت ختم کرو گے۔

سنن ابی داود (1332)، امام البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- ارْتَقِ: رقی بلندی پر چڑھنا۔
- رَتِّلْ: ترتیل سے مراد آرام سکون سے ٹھہر ٹھہر کر حرکات اور حروف کو واضح کر کے پڑھنا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی برکات دنیا و آخرت دونوں میں ہوتی ہیں۔
- قرآن مجید آخرت میں بلندی درجات کا سبب ہوگا۔
- قرآن مجید کو ترتیل کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی خوبصورت انداز میں ترتیل کے ساتھ کثرت سے تلاوت کرنی چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

10 قرآن مجید بہترین وکیل

عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْكِلَابِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " يُؤْتَى بِالْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَهْلِهِ الَّذِينَ كَانُوا يَعْمَلُونَ بِهِ. تَقْدُمُهُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَآلُ عِمْرَانَ وَضَرَبَ لَهُمَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. ثَلَاثَةَ أَمْثَالٍ مَا نَسِيتُهُنَّ بَعْدُ. قَالَ: كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ ظُلَّتَانِ سَوْدَاوَانِ بَيْنَهُمَا شَرْقٌ، أَوْ كَأَنَّهُمَا حِزْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ صَاحِبِهِمَا".

سیدنا نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن مجید کو قیامت کے دن لایا جائے گا اور ان کو بھی جو اس پر عمل کرتے تھے، سورۂ بقرہ اور آل عمران آگے آگے ہوں گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تین مثالیں دیں میں ان کو آج تک نہیں بھولا۔ اول یہ کہ وہ ایسی ہوں گی جیسے دو بادل کے ٹکڑے یا ایسی ہوں گی جیسے دو کالے کالے سائبان کہ ان میں روشنی چمکتی ہو یا ایسی ہوں گی جیسے قطار بند چڑیوں کے دو جھنڈ، وہ دونوں اپنے صاحب کی خوب وکالت کر رہی ہوں گی۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- غَمَامَتَانِ: بادل۔
- شَرْقٌ: روشنی۔
- حِزْقَانِ: جھنڈ، جماعت۔
- صَوَافَّ: پروں کو پھیلائے ہوئے صف باندھے ہوئے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی تعظیم یہ ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔
- قرآن مجید پر عمل سبب ہے کہ قرآن اپنے پڑھنے والے کی وکالت کرے گا قیامت والے دن۔
- قرآن مجید کی متعدد مثالیں دے کر لوگوں کو اس کی اہمیت اور فضیلت سمجھائی جاسکتی ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی ہر آیت پر عمل کرنا ہے اگرچہ ایک بار ہی سہی۔
- سورہ بقرہ اور آل عمران کا خوب اہتمام کرنا چاہیے اور اس پر عمل بھی کرنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی فضیلت بیان کرنے میں منفرد انداز اختیار کرنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

11 قرآن کریم معجزہ عظیم

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ، وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ".

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کئے گئے کہ (انہیں دیکھ کر لوگ) ان پر ایمان لائے، مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی (قرآن) ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کی ہے۔ (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا) اس لیے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے تابع فرمان لوگ دوسرے پیغمبروں کے پیروکاروں سے زیادہ ہوں گے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ: یعنی ہر نبی کو کوئی نہ کوئی نشانی عطا کی گئی تھی جسے دیکھ کر لوگ ان پر ایمان لائے۔
- وَحْيًا: علم منتقل کرنے کا مخفی ذریعہ، یہاں وحی سے مراد کتاب اور رسالت ہے۔
- تَابِعاً: پیروکار۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید دعوت و تبلیغ کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔
- قرآن مجید اللہ کی وحی ہے اور اس امت کے لیے اللہ تعالی کا عظیم تحفہ ہے۔
- قرآن مجید قیامت تک کے لیے دلیل و حجت، معجزہ اور بیان ہے۔

کرنے کے کام

- دین کی دعوت و تبلیغ کے لیے قرآن مجید ہی اولین ذریعہ ہونا چاہیے۔
- قرآن مجید اللہ رب العزت کی بڑی عظیم الشان نعمت ہے اللہ کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اسکے ساتھ تعلق کو بھی مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

12

توہین والی جگہوں سے قرآن کی حفاظت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَّهُ كَانَ " يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ ".

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیا کرتے تھے قرآن مجید کو سفر میں دشمن کے علاقے میں لے جانے سے اس ڈر سے کہ کہیں دشمن کے ہاتھ نہ لگ جائے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يُسَافَرَ: ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونے کو سفر کہتے ہیں اس لیے بھی کہ اس سے بہت ساری چیزیں واضح ہو جاتی ہیں۔
- أَرْضُ الْعَدُوِّ: یعنی جو زمین، علاقہ کفار کے قبضے میں ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- سد ذرائع کے طور پر ہر اس کام سے بچنا جو قرآن مجید کی اہانت و بے حرمتی کا باعث بنے۔
- قرآن مجید کو ہر قسم کے نقائص سے دور رکھنا بھی اسکی تعظیم ہے۔

کرنے کے کام

- ہر اس کام سے بچو جو قرآن مجید کی قدر ومنزلت میں کمی اور اہانت کا باعث بنے۔
- مصحف قرآن کو اسکی شایان شان جگہ پر رکھنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

13

قرآن کریم ہدایت ونجات کا سبب

عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "أَبْشِرُوا أَبْشِرُوا، أَلَيْسَ تَشْهَدُونَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ؟"، قَالُوا: نَعَمْ، قَالَ: "فَإِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ سَبَبٌ طَرَفُهُ بِيَدِ اللهِ وَطَرَفُهُ بِأَيْدِيكُمْ، فَتَمَسَّكُوا بِهِ، فَإِنَّكُمْ لَنْ تَضِلُّوا وَلَنْ تَهْلِكُوا بَعْدَهُ أَبَدًا".

سیدنا ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: خوشخبری خوشخبری، کیا تم یہ گواہی نہیں دیتے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ صحابہ کرام نے فرمایا کیوں نہیں اللہ کے رسول، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک یہ قرآن ایک رسی کی مانند ہے جسکا ایک سرا اللہ کے اور دوسرا سرا تمہارے ہاتھ میں ہے، لہذہ اسکو مضبوطی سے تھام لو، تم ہرگز گمراہ نہیں ہوگے اور تم کبھی ہلاکت میں نہیں پڑو گے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- سَبَبٌ: رسی۔
- طَرَفُهُ: کسی چیز کا سرا، ایک طرف۔
- تَضِلُّوا: کسی چیز کو گم پانا، گمراہ ہونا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- اچھے کام کی خوشخبری دینا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہے۔
- قرآن مجید قیامت تک کے لیے نجات کا راستہ ہے۔
- قرآن مجید کو مضبوطی سے تھامنا گمراہی سے نجات کا ضامن ہے۔

کرنے کے کام

- ہر پیش آمدہ مصیبت یا پریشانی میں قرآن مجید کی طرف رجوع کرنا چاہیے ہر قسم کی ہدایت اور راہنمائی ملے گی۔
- فتنوں اور آزمائشوں میں قرآن مجید کے ساتھ تعلق اور بھی زیادہ مضبوط کرنا چاہیے۔
- قرآن مجید کو مضبوطی سے تھام کر اللہ تعالی سے قرب اور تعلق کا شعور بیدار رہتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

14

قرآن کی قیادت میں جنت کا سفر

عَن جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم اَلقُرآنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ ومَاحِلٌ مُصَدَّقٌ مَن جَعَلَهُ اَمَامَهُ قَادَهُ إِلَى الجَنَّة ومَن جَعَلَهُ خَلفَ ظَهرِهِ سَاقَهُ إِلَى النَّارِ".

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن مجید سفارش کرے گا اور اس کی سفارش مانی جائے گی، یہ (اپنے پڑھنے والوں کے حق میں) بحث کرے گا اور اس کی تصدیق کی جائے گی، جس نے اس کو اپنے سامنے رکھا (پڑھا) تو یہ جنت کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا اور جس نے اس کو اپنی پیٹھ پیچھے رکھا (نا پڑھا) تو یہ اسے ہانک کر جہنم میں لے جائے گا۔"

سنن ابی داود (1332)، امام البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

* شَافِعٌ مُشَفَّعٌ: دنیا و آخرت میں جرائم اور گناہوں کی سزا سے تجاوز کی سفارش کرنے کو شفاعت کہتے ہیں، اور مشفع سے مراد وہ آدمی ہے جس کی سفارش قبول ہو جائے۔
* مَاحِلٌ مُصَدَّقٌ: کارآمد جھگڑا اور دفاع کرنے والا، وکیل۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید اپنے ساتھیوں کے لیے رہبر و راہنما ہے جنت میں لے جانے کا۔
- قرآن مجید وفادار ساتھی ہے سفارش اور دفاع کرنے والا۔
- قرآن مجید سے غفلت اور اعراض جہنم کا موجب ہے۔

کرنے کے کام

- کوشش کرنی چاہیے کہ زندگی کے ہر میدان میں قرآن مجید ہی تمہارہ رہبر و راہنما ہو۔
- قرآن سے بے رغبتی اور اعراض سے بچو، یہ سراسر خسارے کا سودہ ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

15 قیام اللیل میں قرآن کریم کی تلاوت

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُقَنْطِرِينَ"

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص دس آیتوں (کی تلاوت) کے ساتھ قیام اللیل کرے گا وہ غافلوں میں نہیں لکھا جائے گا، جو سو آیتوں (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کرے گا وہ عابدوں میں لکھا جائے گا، اور جو ایک ہزار آیتوں (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کرے گا وہ بے انتہاء ثواب جمع کرنے والوں میں لکھا جائے گا"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- اَلْغَافِلِينَ: غفلت کہتے ہیں کسی چیز کو چھوڑ دینا بھول کر یا سستی کرتے ہوئے۔
- اَلْقَانِتِينَ: دین کے ہر کام میں اطاعت وفرمانبرداری اور استقامت قنوت کہلاتا ہے، نماز میں لمبے قیام کو بھی قنوت کہتے ہیں۔
- اَلْمُقَنْطِرِينَ: قنطار سے مراد مالِ کثیر ہے، یعنی بعض لوگوں کو نیکیوں کا اتنا زیادہ اجر اور ثواب ملے گا جیسے کوئی بہت بڑا خزانہ ہو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- اللہ والوں کا مقام و مرتبہ قرآن مجید کے ساتھ تعلق اور ربط سے مربوط ہے۔
- رات کو قیام اللیل میں قرآن مجید کی تلاوت اگرچہ تھوڑی سی ہی کیوں نہ ہو، قرآن کریم سے تعلق کی دلیل ہے۔

کرنے کے کام

- قیام اللیل میں قرآن مجید کا اہتمام کرنا چاہیے اگرچہ دس آیات ہی کیوں نہ ہوں۔
- آگے بڑھیے اور قرآن کے ذریعے سے اللہ رب العزت کی طرف پیش قدمی کیجیے۔
- قرآن مجید کے ذریعے سے حقیقی غنیٰ کا حصول ممکن ہوتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

16 حامل قرآن کے لیے عزت کا تاج

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَجِيئُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ: يَا رَبِّ حَلِّهِ، فَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ زِدْهُ، فَيُلْبَسُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ، ثُمَّ يَقُولُ: يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ، فَيَرْضَى عَنْهُ، فَيُقَالُ لَهُ: اقْرَأْ وَارْقَ، وَتُزَادُ بِكُلِّ آيَةٍ حَسَنَةً".

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"قرآن قیامت کے دن پیش ہوگا اور کہے گا: اے میرے رب! اسے (یعنی صاحب قرآن کو) لباس پہنا، تو اسے کرامت (عزت وشرافت) کا تاج پہنایا جائے گا۔ پھر وہ کہے گا: اے میرے رب! اسے اور دے، تو اسے کرامت کا جوڑا پہنایا جائے گا۔ وہ پھر کہے گا: اے میرے رب اس سے راضی ہو جا، تو وہ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اس سے کہا جائے گا پڑھتا جا اور چڑھتا جا، تیرے لیے ہر آیت کے ساتھ ایک نیکی کا اضافہ کیا جاتا رہے گا"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- حَلِّهِ: اسکو پہناؤ، اسکو آراستہ کرو، سونے اور چاندی سے بنے ہوئے لباس زیب تن کرنا۔
- الْكَرَامَةَ: اکرام سے ہے، دل کی خوشی سے کسی کو مقام ومرتبہ اور عزت عطا کرنا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی عظمت اور برکات تا قیامت جاری و ساری رہتی ہیں۔قرآن مجید کی ہر ہر آیت قرآن کریم کی عظمت کی دلیل ہے۔
- قرآن مجید کی برکت سے اللہ رب العزت کی خوشنودی اور جنتوں کا حصول ممکن ہے۔
- قرآن مجید کے ساتھ تعلق کی گہرائی کے بقدر ہی اجر اور مرتبہ نصیب ہوگا۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کے ساتھ تعلق مضبوط کیجیے قرآن مجید اس کا بدلہ ضرور چکائے گا۔
- قرآن مجید کے ساتھ وفا دار ساتھی اور دوست والا معاملہ کرنا چاہیے۔
- اپنے دل کو قرآن مجید کی ہر ہر آیت اور سورت کے ساتھ معلق کرلو اور پھر برکات کا نزول دیکھو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

17

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت

عَنْ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَوْصَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: "لَا"، فَقُلْتُ: كَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ أَوْ أُمِرُوا بِهَا؟ قَالَ: "أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ".

سیدنا طلحہ بن مصرفؒ نے بیان کیا کہ میں نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے پوچھا، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کسی کو وصی بنایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ میں نے پوچھا کہ لوگوں پر وصیت کرنا کیسے فرض ہے یا وصیت کرنے کا کیسے حکم ہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے کتاب اللہ کے مطابق عمل کرتے رہنے کی وصیت کی تھی۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

أَوْصَى بِكِتَابِ اللهِ: یعنی اسکے احکامات پر عمل کرنے کی وصیت کی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت سے قرآن مجید کی عظمت واضح ہوتی ہے کیوں کہ وصیت ہمیشہ عظیم اور اہم کام کی ہی ہوتی ہے۔
- کتاب اللہ کے بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کو ماننا نجات اور کامیابی کا سبب ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید پر عمل کے ہمیشہ حریص رہو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت بھی یہی ہے۔
- اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وصیت کو آگے بھی پہنچاؤ۔
- نفع بخش علم کے متعلق سوال پر ہمیشہ حریص رہنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

18 قرآن کریم کی وجہ سے مقدم حیثیت

أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ: أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ. فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدٍ قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ وَقَالَ: أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَأَمَرَ بِدَفْنِهِمْ بِدِمَائِهِمْ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِمْ، وَلَمْ يُغَسَّلُوا.

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احد کے شہداء کو ایک ہی کپڑے میں دو دو کو کفن دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم دریافت فرماتے کہ ان میں قرآن مجید کا عالم سب سے زیادہ کون ہے؟ جب کسی ایک کی طرف اشارہ کر کے آپ کو بتایا جاتا تو لحد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم انہی کو آگے فرماتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن میں ان سب پر گواہ ہوں گا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام شہداء کو خون سمیت دفن کرنے کا حکم فرما دیا اور ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھی اور نہ انہیں غسل دیا گیا۔

صحیح بخاری (4079)

لغوی معانی

- شَهِيدٌ: بمعنی گواہ اور سفارشی۔
- اللَّحد: قبر کی ایک قسم، کیوں کہ یہ قبر کے اندر ایک طرف کھدائی کر کے بنائی جاتی ہے اس لیے اسے لحد کہتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- صاحب قرآن زندہ اور مردہ دونوں حالتوں میں ہمیشہ مقدم رہتا ہے۔
- دنیا وآخرت میں فضیلت کا میزان قرآن مجید ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کو مضبوطی سے پکڑو اور اسکی مصاحبت اختیار کرو آگے آگے رہو گے۔
- ہماری بھی ترقی کا میزان قرآن مجید ہی ہونا چاہیے کیونکہ حقیقی تقدم اسی سے ممکن ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

19

قراءت قرآن کے آداب

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اعْتَكَفَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُونَ بِالْقِرَاءَةِ فَكَشَفَ السِّتْرَ وَقَالَ: "أَلَا إِنَّ كُلَّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِيَنَّ بَعْضُكُمْ بَعْضًا، وَلَا يَرْفَعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْقِرَاءَةِ أَوْ قَالَ: فِي الصَّلَاةِ".

سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسجد میں اعتکاف فرمایا، آپ نے لوگوں کو بلند آواز سے قرآت کرتے سنا تو پردہ ہٹایا اور فرمایا: "لوگو! سنو، تم میں سے ہر ایک اپنے رب سے سرگوشی کرتا ہے، تو کوئی کسی کو ایذا نہ پہنچائے اور نہ قرآءت میں، یا نماز میں اپنی آواز کو دوسرے کی آواز سے بلند کرے"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- اعْتَكَفَ: عکوف سے مراد کسی چیز پر جھک جانا، خود کو بند کر لینا۔
- مُنَاجٍ: راز و نیاز پوشیدہ باتیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

فوائد حدیث

- قرآن مجید کو بہت زیادہ بلند آواز میں پڑھنا اسکی تعظیم کے خلاف ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت اللہ تعالی کے ساتھ مناجات کا ذریعہ ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کی قراءت میں خلل ڈالنا اسکو تکلیف دینے کے مترادف ہے۔

کرنے کے کام

- آس پاس والوں کا خیال کرتے ہوئے قرآن مجید کو درمیانی آواز میں پڑھنا چاہیے۔
- اس احساس کے ساتھ قرآن مجید کی تلاوت کرنی چاہیے کہ اپنے رب سے سرگوشیاں کر رہا ہوں۔
- قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعے سے بھی کسی تکلیف مت دو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

20 قرآن کریم باعث عظمت ہے قاری اور اسکے والدین کے لیے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ. يَقُولُ لِصَاحِبِهِ: هَلْ تَعْرِفُنِي؟ أَنَا الَّذِي كُنْتُ أُسْهِرُ لَيْلَكَ. وَأُظْمِئُ هَوَاجِرَكَ. وَإِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِنْ وَرَاءِ تِجَارَتِهِ. وَأَنَا لَكَ الْيَوْمَ مِنْ وَرَاءِ كُلِّ تَاجِرٍ. فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِينِهِ. وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهِ. وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ. وَيُكْسَى وَالِدَاهُ حُلَّتَانِ. لَا يَقُومُ لَهُمَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. فَيَقُولَانِ: يَا رَبِّ. أَنَّى لَنَا هَذَا؟ فَيُقَالُ لَهُمَا: بِتَعْلِيمِ وَلَدِكُمَا الْقُرْآنَ. وَإِنَّ صَاحِبَ الْقُرْآنِ يُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: اقْرَأْ. وَارْقَ فِي الدَّرَجَاتِ. وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا. فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ مَعَكَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن مجید روز قیامت اجنبی آدمی کے روپ میں آئے گا اور صاحب قرآن سے پوچھے گا: کیا تو مجھے پہچانتا ہے؟ (پھر قرآن مجید اپنا تعارف پیش کرتے ہوئے کہے گا:) میں وہی ہوں جو تجھے راتوں کو بیدار اور دن کو پیاسا رکھتا تھا۔ آج ہر تاجر اپنی تجارت کے پیچھے ہے اور آج میں تیری خاطر ہر تاجر کے پیچھے ہوں۔ پھر اسے دائیں ہاتھ میں بادشاہت اور بائیں ہاتھ میں ہمیشگی دی جائے گی، اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا، اور اس کے والدین کو دو عمدہ پوشاکیں پہنائی جائیں گی، وہ اس قدر بیش قیمت ہوں گی کہ دنیا و مافیہا (کی کوئی چیز) ان کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! یہ پوشاکیں ہمارے لیے کیوں؟ جواباً کہا جائے گا: بیٹے کو قرآن مجید سکھانے کی وجہ سے۔ صاحب قرآن کو روز قیامت کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور جنت کے درجے چڑھتا جا اور اس طرح ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جس طرح تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا، پس تیرا مقام وہ ہوگا جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی۔"

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- الشَّاحِبُ: سفر یا مرض وغیرہ کی وجہ سے جسم کی رنگت اور حالت بگڑی ہوئی ہو۔
- هَوَاجِرَكَ: نصف النہار شدید گرمی کا وقت ہاجرہ کہلاتا ہے، شدید گرمی کی وجہ سے لوگ گھروں میں چھپ کر بیٹھ رہتے ہیں اس لیے بھی اس وقت کو ھاجرہ کہتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- تلاوت قرآن نور ہے جس کے ذریعے سے بندہ معاملات کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت آخرت کے لیے ذخیرہ ہے۔
- سب سے اعلیٰ درجے کا تقویٰ قرآن مجید کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔

کرنے کے کام

- اہل علم، متقی اور پرہیزگار لوگوں سے وصیت لیتے رہنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعے سے اپنی زندگی میں چراغ روشن کیجیے۔
- تلاوت قرآن کے ذریعے سے نیکیوں کا بیلنس جمع کرتے رہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

21

قرآن کریم دنیا میں نور اور آخرت کا ذخیرہ

عَن اَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ :قُلتُ يَا رَسُولَ اللهِ اَوصِنِي، قَالَ: عَلَيكَ بِتَقوَى اللهِ؛ فَإِنَّه رَأسُ الأَمرِ كُلِّه قُلتُ : يَا رَسولَ اللهِ ! زِدْنِي . قَالَ : عَلَيكَ بِتِلَاوَةِ القُرآنِ، فَإِنَّهُ نُورٌ لَكَ فِي الأَرضِ، وَذُخرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ۔

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت کیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تقوی کو لازم پکڑلو، کیونکہ یہ ہر معاملے کی بنیاد ہے۔ میں نے کہا اللہ کے رسول! کچھ اور وصیت کیجیے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کی تلاوت کو لازم پکڑو، یہ دنیا میں تیرے لیے نور اور آسمانوں میں تیرے لیے ذخیرہ اجر ہوگی۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- تِلَاوَة: اتباع کرنا، پیچھے چلنا، اسی سے ہے تلاوت قرآن، کیوں کہ وہ بھی ایک کے بعد دوسری آیت تلاوت کی جاتی ہے۔
- ذُخرٌ: ذخیرہ، جسے بوقت ضرورت استعمال کیا جائے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- تلاوت قرآن نور ہے جس کے ذریعے سے بندہ معاملات کی حقیقت کو سمجھ لیتا ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت آخرت کے لیے ذخیرہ ہے۔
- سب سے اعلیٰ درجے کا تقویٰ قرآن مجید کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔

کرنے کے کام

- اہل علم، متقی اور پرہیزگار لوگوں سے وصیت لیتے رہنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کے ذریعے سے اپنی زندگی میں چراغ روشن کیجیے۔
- تلاوت قرآن کے ذریعے سے نیکیوں کا بیلنس جمع کرتے رہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

22 تلاوت قرآن سے مقصود اللہ تعالیٰ کی خوشنودی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: " إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِ۔ وَذَكَرَ الشَّهِيدَ- ثم قال، وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ، فَأُتِيَ بِهِ فَعَرَّفَهُ نِعَمَهُ فَعَرَفَهَا، قَالَ: فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ فِيكَ الْقُرْآنَ، قَالَ: كَذَبْتَ، وَلَكِنَّكَ تَعَلَّمْتَ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتَ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئٌ، فَقَدْ قِيلَ ثُمَّ أُمِرَ بِهِ فَسُحِبَ عَلَى وَجْهِهِ حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ۔۔۔۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "قیامت والے دن سب سے پہلے جس کا فیصلہ ہوگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہید کا ذکر کیا۔ پھر اس شخص کا ہوگا جس نے دین کا علم سیکھا اور سکھلایا اور قرآن پڑھا۔ اس کو اللہ تعالیٰ کے پاس لایا جائے گا، اللہ اسکو اپنی نعمتیں یاد دلائے گا وہ شخص پہچان لے گا، تب اللہ فرمائے گا تو نے کس لیے عمل کیا ہے؟ وہ کہے گا: میں نے تیرے لیے علم پڑھا، پڑھایا اور قرآن پڑھا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے تو نے اس لیے علم پڑھا تھا کہ لوگ تجھے عالم کہیں اور قرآن اس لیے پڑھا تھا کہ لوگ قاری کہیں، لہذا تجھ کو عالم اور قاری دنیا میں کہا گیا، پھر حکم ہوگا اور اس کو منہ کے بل گھسیٹتے ہوئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يُقْضَى: قضا سے مراد فیصلہ، حکم، کسی چیز کو جاری کرنا اور کسی چیز سے فارغ ہونا۔
- عَرَّفَهُ نِعَمَهُ: اسکے سامنے نعمتوں کو ظاہر کیا، بیان کیا، اور اسے یاد دلایا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- اللہ تعالیٰ کی قرآن جیسی نعمت کی تعظیم وقدر یہ بھی ہے کہ اس پر عمل کیا جائے۔
- بڑے بڑے اور افضل ترین اعمال اس وقت تک قابل قبول نہیں جب تک ان میں اخلاص نہ ہو۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرنیوالے کو سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنی نیت کو خالص رکھنا چاہیے۔
- قیامت والے دن تمام حقائق اور رازوں سے پردے ہٹا دیے جائیں گے، اللہ تعالیٰ سے کچھ بھی مخفی نہیں رہے گا۔

کرنے کے کام

- قاریٔ قرآن کے نزدیک دنیاوی القابات اور مناصب کی کوئی
- وقعت نہیں ہونی چاہیے، کیوں کہ اللہ کے ہاں یہ کسی کام نہیں آئیں گے۔
- صاحب قرآن کو ریاء کاری سے بچنا چاہیے، کیونکہ یہ ایسی مخفی بیماری ہے جو تمام اعمال کو تباہ کر دیتی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23

خوبصورت آواز میں قرآن کریم کی تلاوت

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: " مَا أَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ، مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ، يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ، يَجْهَرُ بِهِ ".

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: ”اللہ تعالیٰ اس طرح کسی چیز کو نہیں سنتا جس طرح کہ اس نبی سے خوش کن آواز کو سنتا ہے جو خوبصورت لہجے میں قرآن پڑھے اونچی آواز میں۔“

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

* أَذِنَ: یہاں اِذن سننے کے معنی میں ہے، یعنی اللہ تعالیٰ نہیں سنتے کسی بھی چیز کو جس طرح اپنے نبی سے خوبصورت لہجے میں قرآن کو سنتے ہیں۔
* يَتَغَنَّى: اسکا مطلب ہے قرآن مجید کو خوبصورت اور بلند آواز میں پڑھنا۔ جو بھی اپنی آواز کو بنا کر بلند آواز سے پڑھتا ہے تو عرب لوگ اسے غناء (گنگنانا) کہتے ہیں۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- خوبصورت آواز اللہ تعالی کا فضل اور نعمت ہے، اس نعمت کے شکریے کی سب سے بہترین صورت یہ ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کی جائے۔
- قرآن مجید کو خوبصورت آواز میں پڑھنا، اللہ رب العزت اسکو بہت سنتے اور پسند کرتے ہیں۔
- خوبصورت آواز والے شخص کے لیے قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھنا مستحب عمل ہے۔

کرنے کے کام

- اپنی آواز کو خوبصورت بنانے کے لیے قرآن مجید کی مشق کرنی چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت دل میں یہ احساس رہنا چاہیے کہ اللہ رب العزت میری آواز کو سن رہے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

24 قرآن مجید میں مشغول رہنا

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي، أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِينَ. وَفَضْلُ كَلَامِ اللهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللهِ عَلَى خَلْقِهِ".

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ عزوجل فرماتے ہیں: جس کو قرآن کریم اور میرے ذکر نے مجھ سے سوال کرنے سے مشغول رکھا۔ میں اسے اس سے زیادہ دوں گا جتنا میں مانگنے والوں کو دیتا ہوں، اللہ کے کلام کی فضیلت دوسرے سارے کلامات پر ایسے ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی اپنی ساری مخلوقات پر"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- شَغَلَهُ: مشغولیت فراغت کی نقیض ہے۔
- مَسْأَلَتِي: مطالبہ، سوال۔

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی تلاوت اور اس میں غور وفکر میں مشغول رہنا سب سے افضل عمل ہے۔
- جو بھی اپنی حاجات کو پورا کرانا چاہتا ہے تو اسے قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرنی چاہیے۔
- قراءت کرتے وقت انسان کو دل و دماغ سے حاضر رہنا چاہیے تا کہ وہ اللہ تعالی کے کلام کو اچھی طرح سمجھے اور عبادت کی لذت کو محسوس کرے۔

کرنے کے کام

- اپنے اوقات کو قرآن مجید کی تلاوت سے مشغول رکھنا چاہیے یہ سب سے بہترین کلام ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت سنتے اور کرتے وقت دل و دماغ کو حاضر رکھنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

25

ایک آیت کی قدر منزلت

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصُّفَّةِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَغْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بُطْحَانَ، أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ، فِي غَيْرِ إِثْمٍ، وَلَا قَطْعِ رَحِمٍ؟ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، نُحِبُّ ذَلِكَ، قَالَ: "أَفَلَا يَغْدُو أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمُ، أَوْ يَقْرَأُ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ، خَيْرٌ لَهُ مِنْ نَاقَتَيْنِ، وَثَلَاثٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ ثَلَاثٍ، وَأَرْبَعٌ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ".

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم لوگ دیوان خانہ میں تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کون چاہتا ہے کہ روز صبح کو بطحان یا عقیق کو جائے؟ (یہ دونوں بازار تھے مدینہ میں) اور وہاں سے دو اونٹنیاں بڑے بڑے کوہان والی لائے بغیر کسی گناہ کے اور بغیر کسی رشتہ دار کی حق تلفی کے۔“ تو ہم نے عرض کیا، اللہ کے رسول! ہم سب ایسا چاہتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”پھر کیوں نہیں جاتا تم میں سے ہر ایک شخص مسجد کو اور کیوں نہیں سکھاتا یا نہیں پڑھتا دو آیتیں اللہ کی کتاب کی جو بہتر ہیں اس کے لئے دو اونٹنیوں سے اور تین بہتر ہیں تین اونٹنیوں سے اور چار بہتر ہیں چار اونٹنیوں سے اور اسی طرح جتنی آیتیں ہوں اتنی اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يَغْدُو: الْغُدُوّ صبح کے وقت نکلنا۔
- بُطْحَان: باء کے فتحہ اور ضمہ کے ساتھ: مدینہ منورہ میں ایک وادی کا نام ہے۔
- الْعَقِيق: مدینہ منورہ میں ذات عرق کے قریب ایک وادی ہے۔
- كَوْمَاوَيْنِ: کوما سے تثنیہ ہے، لمبی کوہان والی اونٹنی۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کو سیکھنا دنیاوی مال ومتاع سے بہتر ہے۔
- قرآن مجید کی قراءت اور تعلیم کو حقیر نہیں سمجھنا چاہیے اگرچہ ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔
- قرآن مجید کی طرف توجہ اور شوق دلانے والے تمام اسالیب کو استعمال کرنا سنتِ نبی ﷺ ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کو سیکھنے پر حریص رہو اگرچہ چند آیات ہی روزانہ سیکھ پاؤ۔
- قرآن مجید کی تعلیم وتعلّم کی طرف ترغیب اور شوق دلانے کے لیے ہر نیا انداز اپنانا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

26 قرآن کریم پر عمل ہی اصل تعظیم ہے

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ".

سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مومن کی مثال جو قرآن کریم پڑھتا ہو سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور مزہ بھی عمدہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن مزہ میٹھا ہوتا ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، ریحانہ (پھول) جیسی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزہ کڑوا ہوتا ہے اور جو منافق قرآن بھی نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن (تُمّہ) جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی اور جس کا مزہ بھی بہت کڑوا ہوتا ہے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- الْأُتْرُجَّة: ہمزہ اور راء کے ضمہ کے ساتھ جیم مشدد ہے بعض نے اسے بغیر شد کے بھی پڑھا ہے۔ ترش پھلوں میں سے سیب کی طرح کا ایک پھل ہے۔ دیکھنے میں لیموں کی رنگت جیسا ہوتا ہے، خوشبو اور ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے۔
- الرَّيْحَانَة: معروف خوشبودار پودہ ہے جسے نیاز بو کہتے ہیں اسکے بیج کو تخم بالنگا کہتے ہیں۔
- الْحَنْظَلَة: بہت ہی کڑوی قسم کا موسمی پھل ہے جسکی خوشبو نہیں ہوتی۔ اسے اندرائن، حنظل اور تمہ بھی کہتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے والا ہر لحاظ سے بہت پاکیزہ ہوتا ہے۔
- قران کریم سراسر خیر و برکت کا سرچشمہ ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت اور اس پر عمل کرنا ہی صحیح معنوں میں اس کی تعظیم ہے۔
- قرآن مجید کو پڑھنے والا اور اس پر عمل کرنے والا اس کی عظمت اور برکات سے ہر حال میں مستفید ہوتا رہتا ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی تلاوت اور اس پر عمل کر کے اپنے آپ کو سنگترے کی طرح بناؤ جو کہ ظاہر اور باطن میں پاکیزہ ہوتا ہے۔
- قرآن مجید سے دوری اختیار کر کے اپنے آپ کو حنظل کی طرح نہ بناؤ جس کا ظاہر اور باطن بہت ناپسندیدہ ہوتا ہے۔
- کسی چیز کا معنی مفہوم سمجھانے کے لیے امثلہ کا استعمال کرنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

27

صاحب قرآن پر رشک

عَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ، وَرَجُلٌ آتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَهُوَ يُنْفِقُهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ".

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "رشک کے قابل تو دو ہی آدمی ہیں۔ ایک وہ جسے اللہ نے قرآن دیا اور وہ اس کی تلاوت رات دن کرتا رہتا ہے اور دوسرا وہ جسے اللہ نے مال دیا ہو اور وہ اسے رات دن خرچ کرتا رہتا ہے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- حَسَد: حسد یہ ہے کہ آدمی اپنے بھائی کو کسی نعمت میں دیکھے تو تمنا کرے کہ اس سے یہ نعمت چھن جائے اور مجھے مل جائے۔
- آنَاء: دن یا رات میں سے کوئی گھڑی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائدِ حدیث

- قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عظیم الشان عطا ہے جسے چاہتا ہے اسی کو عطا کرتا ہے۔
- قرآن کریم جیسی عظیم الشان نعمت کا حقِ شکر ادا کرنے کے لیے اسے دن اور رات میں تلاوت کیا جائے۔
- کسی بھی نعمت کا حقِ واجب یہ ہے کہ اس کو استعمال کیا جائے اور کماحقہٗ اس پر عمل کیا جائے۔

کرنے کے کام

- رات دن قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا انسان کو حریص رہنا چاہیے۔
- اللہ تعالیٰ بہت ہی سخی اور کرم فرما ہے اس سے اس کی وسیع رحمت اور فضل کا سوال کرتے رہنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

28 امامت کا حقدار

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً، فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً، فَأَقْدَمُهُمْ سِلْمًا، وَلَا يُؤَمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ، إِلَّا بِإِذْنِهِ"۔

سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قوم کی امامت وہ کرے جو قرآن مجید زیادہ جانتا ہو اگر قرآن میں برابر ہوں تو جو سنت زیادہ جانتا ہو۔ اگر سنت میں برابر ہوں تو جس نے پہلے ہجرت کی ہو۔ اگر ہجرت میں برابر ہوں تو جو اسلام پہلے لایا ہو۔ اور کسی کی مقرر جگہ میں جا کر اس کی امامت نہ کرے اور نہ اس کے گھر میں اس کی مسند پر بیٹھے مگر اس کے حکم سے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يَؤُمُّ: امامت کروائے۔
- سُلْطَانِه: کسی کے زیر اثر وزیر ملکیت جگہ۔
- تَكْرِمَتِه: کسی آدمی کے بیٹھنے کے لیے بنائی گئی خاص کرسی، چارپائی یا بستر وغیرہ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- صاحب قرآن ہر حال میں دوسروں پر مقدم ہوتا ہے اور یہی امامت کا زیادہ حقدار ہے۔
- حکمت ودانائی کی باتوں میں سے یہ بھی ہے کہ ہر اہم کام کو خوب اچھی طرح واضح کر دیا جائے۔
- وہم اور اختلاف کو ختم کرنے کے لیے اس کا متبادل پیش کرنا اصل نبوی منہج ہے۔

کرنے کے کام

- اگر آپ بھی دوسروں پر مقدم ہونا چاہتے ہیں تو قرآن مجید کو اچھی طرح حفظ کریں اور دوسروں کے سامنے پڑھیں۔
- ہر اہم کام کو بیان کرتے ہوئے اس کی خوب اچھی طرح وضاحت کریں۔
- اہم اور اختلافی معاملات کو تدریجاً ٹھیک کرنا چاہیے اور ان کے بہترین متبادل بھی پیش کرنا چاہئیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

29

قرآن پڑھنے کے لیے مسجد میں جمع ہونا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللّٰهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہوں اللہ کی کتاب پڑھیں اور ایک دوسرے کو پڑھائیں تو ان پر اللہ کی رحمت اترے گی اور رحمت ان کو ڈھانپ لے گی اور فرشتے ان کو گھیر لیں گے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر اپنے پاس رہنے والوں (یعنی فرشتوں) میں کرے گا۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- يَتَدَارَسُونَهُ: یعنی قرآن مجید کی قراءت کرتے ہیں اور اس بات کا خیال رکھتے ہیں کہ کہیں انہیں بھول نہ جائے۔
- السَّكِينَةُ: بے چینی اور حرکت کی ضد ہے آرام و سکون اور راحت۔
- غَشِيَتْهُمْ: انکے اوپر سایہ کرتے ہیں اور انکو ڈھانپ لیتے ہیں۔
- حَفَّتْهُمْ: انکے ارد گرد چکر لگاتے ہیں اور انکو گھیر لیتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی تعلیم و تعلّم کے لیے اکٹھے ہونا اللہ کی طرف سے رحمت و سکینت کے نزول کا باعث۔
- مساجد اللہ تعالیٰ کے گھر اور قرآن مجید کے باغیچے ہیں۔
- قرآن مجید کی عظمت و فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ اس کی تلاوت کے وقت اور اس کی درس و تدریس کے وقت فرشتے اور اللہ تعالیٰ کی سکینت نازل ہوتی ہے۔

کرنے کے کام

- اللہ تعالیٰ کے گھروں میں قائم ہونے والی قرآن مجید کی درس و تدریس کی مجالس کی تلاش میں رہنا چاہیے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کی افہام و تفہیم بھی ضروری ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اخلاق حسنہ کی تکمیل قرآن کریم سے

عَن سَعدِ بنِ هِشامٍ رَحِمَهُ اللهُ قَالَ سَأَلتُ عائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهُ عن خُلُقِ رسولِ اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ، فقالَتْ: كان خُلُقُه القُرآنَ.

سیدنا سعد بن ہشامؒ فرماتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق کے بارہ میں پوچھا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرآن ہی تو آپ کا اخلاق ہے۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

❁ خُلُقُه: اخلاق اور سیرت۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی عظمت یہ ہے کہ یہ اسلام میں عمدہ اخلاق کا منہج اور منبع ہے۔
- اور نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی ذات مبارک اسلام میں منہج اخلاق کی عملی دلیل ہے۔
- لوگوں کے درمیان معیار اخلاق قرآن مجید ہے اسی کے ذریعے اچھائی اور برائی کی پہچان ہوسکتی ہے۔

کرنے کے کام

- ہمیں بھی اپنے اخلاق سنوارنے کے لیے قرآن مجید کو ہی کسوٹی بنانا چاہیے۔
- سلیقہ شعاری اور عمل صالح کے لئے قرآن مجید کو ہی اپنا آئیڈیل بناؤ۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

31 قرآن مجید حجت ہوگا تیرے حق میں یا تیرے خلاف

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "الطُّهُورُ شَطْرُ الإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَآنِ أَوْ تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالصَّلَاةُ نُورٌ، وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْآنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْ عَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُو، فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْ مُوبِقُهَا".

ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "طہارت نصف ایمان ہے۔ اور "الحمد للہ" ترازو کو بھر دے گا، اور "سبحان اللہ" اور "الحمد للہ" دونوں آسمانوں اور زمین کے بیچ کے خلاء کو بھر دیں گے۔ نماز نور، صدقہ دلیل اور صبر روشنی ہے اور قرآن تیرے حق میں دلیل ہوگا یا تیرے خلاف۔ ہر ایک آدمی صبح کو اٹھتا ہے پس وہ اپنے آپ کو آزاد کرتا ہے (نیک کام کر کے اللہ کے عذاب سے) یا (برے کام کر کے) اپنے آپ کو ہلاک کرتا ہے۔"

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- شَطْر: نصف حصہ۔
- حُجَّةٌ: دلیل۔
- فَمُعْتِقُهَا: اسکو عزت وتکریم دینے اور آزاد کرنے والا۔
- مُوبِقُهَا: ہلاک کرنے والا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کی عظمت یہ ہے کہ یہ لوگوں کے لیے عدل وانصاف پر مبنی فیصل اور سچا گواہ ہے۔
- دنیاوی زندگی نفع وخسارہ کا میدان ہے اور قرآن مجید اس کا میزان ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے روحانی اور بدنی طہارت حاصل کرو تاکہ اس کی برکات سے اچھی طرح مستفید ہوسکو۔
- فضائل اعمال پر حریص آدمی اہل قرآن میں شامل ہوسکتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

32

قرآن مجید کو خوبصورت لہجے میں پڑھنا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ" وَزَادَ غَيْرُهُ يَجْهَرُ بِهِ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا" جوخوش آوازی سے قرآن مجید نہیں پڑھتا وہ ہم مسلمانوں کے طریق پر نہیں ہے۔"

سنن ابن ماجہ(215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- لَيْسَ مِنَّا: یعنی ہماری سنت اور طریقے پر نہیں۔
- يَتَغَنَّ: غناء کا مطلب ہے آواز اور قراءت کو خوبصورت بنانا، یہ معنی بھی کیا گیا ہے کہ جو اس قرآن کے ذریعے سے دوسروں سے مستغنی نہ ہوتے ہوں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید کو خوبصورت لہجے میں پڑھنا اسلام میں پسندیدہ طریقہ ہے۔
- قرآن مجید کو خوبصورت آواز میں پڑھنے کا مقصد یہ ہے کہ اس کا اثر روح اور بدن میں سرایت کر جائے۔
- قرآن مجید کے ذریعے سے دنیا اور اس کی زیب وزینت سے مستغنی ہونا سلف صالحین اور خیر المرسلین کا طریقہ ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت اپنی آواز میں خشوع وخضوع اور خوبصورتی پیدا کرو۔
- قرآن مجید کی آیات کو دیکھ کر اور ان میں غور وفکر کے ذریعے سے دلی لذت حاصل کرو۔
- خوش الحانی اور تغنّی بالقرآن کے وقت حروف کی صحیح طور پر ادائیگی سے بے پرواہ نہیں ہونا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

33 قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ خیر پر ہوتا ہے

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اَلْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعْتَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ، لَهُ أَجْرَانِ".

ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن مجید کا ماہر لکھنے والے بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو قرآن مجید پڑھتے ہوئے اٹکتا ہے اور اس کو مشقت ہوتی ہے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔"

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- اَلْمَاهِرُ: قراءت میں ماہر۔
- اَلسَّفَرَة: فرشتے۔
- يَتَتَعْتَعُ: تلاوت کرتے وقت اٹکتا ہے، تو تلاہٹ کا شکار ہے۔
- شَاقٌّ: مشکل ہونا، تنگی محسوس کرنا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید پر عمل کرنا سراسر خیر ہی خیر ہے۔
- قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنے میں مقابلہ بازی اور شوق مستحب عمل ہے۔
- قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنے میں پیش آنیوالی تکلیف پر بھی اجر ملتا ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید میں مہارت حاصل کر کے تم بھی معزز فرشتوں کا ساتھ حاصل کر سکتے ہو۔
- قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنے میں بوریت اور تھکاوٹ محسوس مت کرو یہ تو ساری کی ساری خیر ہے۔
- قرآن مجید کی تعلیم کا شوق رکھنے والوں کے ساتھ صبر اور برداشت والا رویہ اپناؤ۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

34

اخروی ثواب کی امید پر قرآن مجید کی تلاوت کرنا

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَنَحْنُ نَقْتَرِئُ فَقَالَ: "الْحَمْدُ لِلّٰهِ، كِتَابُ اللهِ وَاحِدٌ، وَفِيكُمُ الْأَحْمَرُ وَفِيكُمُ الْأَبْيَضُ وَفِيكُمُ الْأَسْوَدُ، اقْرَءُوهُ قَبْلَ أَنْ يَقْرَأَهُ أَقْوَامٌ يُقِيمُونَهُ كَمَا يُقَوَّمُ السَّهْمُ يَتَعَجَّلُ أَجْرُهُ وَلَا يَتَأَجَّلُهُ".

سیدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، ہم قرآن کی تلاوت کر رہے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "الحمد اللہ! اللہ کی کتاب ایک ہے اور تم لوگوں میں اس کی تلاوت کرنے والے سرخ، سفید، سیاہ سب طرح کے لوگ ہیں، تم اسے پڑھو قبل اس کے کہ ایسے لوگ آ کر اسے پڑھیں، جو اسے اسی طرح درست کریں گے، جس طرح تیر کو درست کیا جاتا ہے، اس کا بدلہ (ثواب) دنیا ہی میں لے لیا جائے گا اور اسے آخرت کے لیے نہیں رکھا جائے گا"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- نَقْتَرِئُ: ہم پڑھ رہے تھے۔
- يُقِيمُونَهُ: الفاظ کی درستگی اور صفات وقواعد کا خیال رکھتے ہوئے، قرآن مجید کی تلاوت میں مبالغے سے کام لیتے ہیں۔
- يَتَعَجَّلُ أَجْرُهُ: دنیا میں ہی ثواب کی چاہت رکھنا۔
- يَتَأَجَّلُهُ: اجل سے تفعّل کے وزن پر تاخیر کے معنی میں ہے، یعنی انکو آخرت میں اجر نہیں چاہئے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- امت کی تمام اصناف واجناس کو جمع کرنے کا سب سے بڑا وسیلہ اللہ تعالی کی کتاب ہے۔
- اللہ تعالی کی کتاب امت کے لیے سب سے عظیم نعمت ہے جس کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔
- قاریٔ قرآن کو اخلاص نیت اور صبر سے کام لینا چاہیے اور تلاوت قرآن کے اجر وثواب میں جلدی نہیں مچانی چاہیے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید کو سیکھنے اور پڑھنے میں خالص اللہ تعالی کی رضا مقصود ہو، ریاء کاری اور دکھلاوہ بالکل نہیں ہونا چاہیے۔
- قرآن مجید کے ذریعے سے حصول دنیا سے بچو۔
- اللہ رب العزت کا ہمیشہ شکریہ ادا کرو کہ اس نے قرآن مجید جیسی عظیم نعمت کے سیکھنے اور سکھانے کا موقع دیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید کو یاد رکھنا

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " تَعَاهَدُوا هَذَا الْقُرآنَ، فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ،لَهُوَ أَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الإِبِلِ فِي عُقُلِهَا".

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"اس قرآن مجید کا خیال کرو اس لئے کہ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جان ہے کہ وہ (قرآن) اونٹ کے اپنی رسی کو تڑوا کر بھاگنے سے زیادہ جلدی بھولنے والا ہے۔"

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- تَعَاهَدُوا: یعنی اس کتاب کی تلاوت ومراجعہ پر ہمیشگی اختیار کرو۔
- تَفَلُّتًا: بھاگنے، جانے اور فرار ہونے کے اعتبار سے۔
- عُقُلِهَا: عقال کی جمع، اونٹ کا گھٹنہ باندھنے والی رسی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- قرآن مجید بہت معزز کتاب ہے اسکی حفاظت، تلاوت اور عمل کے ذریعے سے کرتے رہنا چاہیے۔
- قرآن مجید کو چھوڑ دینے سے یہ بہت جلد بھول سکتا ہے۔

کرنے کے کام

- حفظ کی ہوئی چیز کا خیال رکھنا چاہیے اور اس کا بار بار تکرار کرتے رہنا چاہیے۔
- حفظ قرآن کو محفوظ رکھنے کے لیے مختلف وسائل استعمال کرنے چاہئیں جیسے قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور سننا، اس پر غور و فکر اور عمل کرنا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

36

تلاوت قرآن کے وقت خشیت الٰہی طاری ہونی چاہیے

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ صَوْتًا بِالْقُرْآنِ الَّذِي إِذَا سَمِعْتُمُوهُ يَقْرَأُ حَسِبْتُمُوهُ يَخْشَى اللهَ".

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "لوگوں میں سب سے عمدہ آواز میں قرآن پڑھنے والا وہ ہے کہ جب تم اس کی قراءت سنو تو تمہیں ایسا لگے کہ اس پر خشیت الٰہی طاری ہے"۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانیؒ نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

① أَحْسَن: اسم تفضیل، قباحت و بدصورتی کا متضاد حسن ہے۔
② يَخْشَى: خشیت سے مراد گھبراہٹ اور خوف ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- تلاوت قرآن کے وقت اچھا سر اور خوبصورت آواز ہی مقصود نہیں ہوتی۔
- بلکہ اچھی آواز سے مقصود خشوع اور خشیت الٰہی ہے۔
- قرآن مجید کی تلاوت کرنے والی سب سے اچھی آواز وہ ہے جس سے خشیت الٰہی ٹپکتی ہو۔

کرنے کے کام

- اپنی آواز میں خشیت الٰہی کا حسن پیدا کرو۔
- سماعت قرآن کے وقت خشوع و خضوع چیک کرنے کے لیے اپنے دل کو ٹٹولو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

37

قرآن مجید کی تعلیم دینے کا حکم

عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا وَأَبَا مُوسَى إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُمَا أَنْ يُعَلِّمَا النَّاسَ الْقُرْآنَ۔

سیدنا ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معاذ اور ابوموسی رضی اللہ عنہما کو یمن کی طرف بھیجا اور انہیں حکم دیا کہ لوگوں کو قرآن کی تعلیم دو۔

سنن ابن ماجہ (215)، علامہ البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

لغوی معانی

- بَعَثَ: بھیجا، روانہ کیا۔
- يُعَلِّمَا: تعلیم دینا، سکھانا، علم جہالت کی ضد ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

33321

فوائد حدیث

- سب سے پہلے قرآن مجید کو سیکھنا چاہیے، یہ علوم ومعارف کی بنیاد ہے۔
- عوام الناس کے لیے قرآن مجید کی تعلیم کا اہتمام کرنا نبوی طریقہ ہے۔

کرنے کے کام

- قرآن مجید اور اس سے متعلقہ علوم کے سیکھنے کو ترجیح دو۔
- قرآنی علوم کو ہمیشہ کسی ماہر اور متخصص استاد سے سیکھو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

38

روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کو لازم پکڑنا

سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ، فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ، كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ".

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"جو کوئی (قیام اللیل میں) اپنے تلاوت قرآن کے حصے سے یا کسی اور وظیفے سے سو یا رہے، پھر اسکو فجر اور ظہر کے درمیان پڑھ لے، تو اللہ تعالی اس کو ایسے ہی لکھ لیتے ہیں گویا کہ اس نے رات کو ہی پڑھا ہو۔"

صحیح مسلم (1745)۔

لغوی معانی

* حِزْبِه: حصہ، جز، کہا جاتا ہے وہ روزانہ قرآن مجید میں سے اتنے حصے کی تلاوت کرتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- روزانہ کی بنیاد پر قرآن مجید کی تلاوت کو معمول بنانا چاہیے۔
- رات کے وقت خلوت میں قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی عادت بنانا چاہیے۔
- قاری پر یہ اللہ تعالی کا فضل ہے کہ اسکی تہجد کی قضائی بھی اجر میں ادا کی طرح ہے۔

کرنے کے کام

- روزانہ باقاعدگی سے قرآن مجید کی تلاوت کو اپنی عادت بناؤ۔
- قیام اللیل میں قرآن مجید کا کچھ حصہ تلاوت کے لیے مخصوص کریں۔
- اگر کوئی مستحب عمل بھی قضا ہو جائے تو اسکی ادائیگی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

39 قرآن مجید کی تاثیر

عَنْ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اقْرَأْ عَلَيَّ. قَالَ: قُلْتُ: أَقْرَأُ عَلَيْكَ وَعَلَيْكَ أُنْزِلَ. قَالَ: إِنِّي أَشْتَهِي أَنْ أَسْمَعَهُ مِنْ غَيْرِي. قَالَ: فَقَرَأْتُ النِّسَاءَ حَتَّى إِذَا بَلَغْتُ: " **فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ شَهِيدًا** ". (سورة النساء آية 41) قَالَ لِي: كُفَّ أَوْ أَمْسِكْ، فَرَأَيْتُ عَيْنَيْهِ تَذْرِفَانِ".

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے قرآن مجید کی تلاوت سناؤ۔ میں نے عرض کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کیا تلاوت کروں آپ پر تو خود قرآن مجید نازل ہوا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ کسی اور سے سنوں۔ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے سورہ نساء کی تلاوت شروع کی اور جب میں آیت "**فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هٰؤُلَآءِ شَهِيداً**" پر پہنچا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ٹھہر جاؤ۔ میں نے دیکھا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔

صحیح بخاری (5055)۔

لغوی معانی

۞ تَذْرِفَانِ: آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائدحدیث

- تلاوت قرآن کی نسبت تلاوت سننے کا اثر بسا اوقات دل پر زیادہ ہوتا ہے۔
- تلاوت قرآن اور سماعتِ تلاوت دونوں طریقوں سے دل کی راحت وتسکین کا سامان ہوتا ہے۔
- کسی مصلحت کے پیش نظر تلاوت کو موقوف کر دینا قرآن مجید کی تعظیم کے منافی نہیں ہے۔

کرنے کے کام

- تلاوت قرآن کی طرح تلاوت کو سننا بھی سنت ہے۔
- حضور قلب کے ساتھ تلاوت کو سماعت فرمانا چاہیے۔
- تلاوت قرآن سننے کے لیے کسی پُر اثر قاری کا انتخاب کرنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

40

قرآن مجید کو سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ".
وفي رواية "إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ".

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔

ایک اور روایت میں ہے کہ "تم میں سے سب سے افضل وہ ہے جو قرآن مجید پڑھے اور پڑھائے۔"

صحیح بخاری (5027-5028)۔

لغوی معانی

- خَيْرُكُمْ: خیر شر کا متضاد ہے، بہترین۔
- أَفْضَلَكُمْ: فضیلت زیادت کے معنی میں بھی ہوتی ہے اور بہتری کے بھی، یعنی زیادہ افضل اور بہتر۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فوائد حدیث

- تعریف اور مدح تربیت کے ابواب میں سے بہت مفید باب ہے جس کے ذریعے سے دوسروں کو نیک اعمال پر ابھارنے میں آسانی ہوتی ہے۔
- نفع بخش علم کسی کو سکھانا بہت مرتبے کا کام ہے، اور قرآن کا علم سب سے افضل علم ہے، لہذا قرآن مجید کی تعلیم دینے والے کو دوہرا مرتبہ ملتا ہے، ایک قرآن پڑھانے کا اور دوسرا علم سکھانے کا۔
- مختصر مگر جامع مانع عبارات حضور نبی کریم ﷺ کا امتیازی وصف تھا۔

کرنے کے کام

- اگر آپ بھی قرآن مجید کی برکات اور عظیم مرتبہ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو قرآن سیکھنے والے یا سکھانے والے بن جائیں۔
- ہمیں بھی مختصر مگر جامع مانع عبارات کا انتخاب کرنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

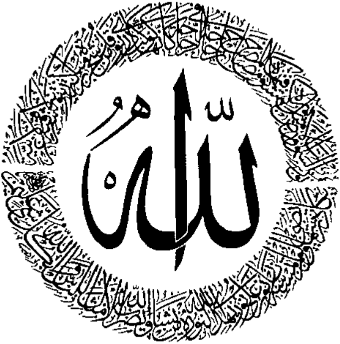

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تراجم صحابہ رضی اللہ عنہم

یہاں سے ان صحابہ کرام کا مختصر تعارف پیش کیا جارہا ہے

جن کی احادیث گزشتہ صفحات میں گزری ہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوامامہ الباہلی رضی اللہ عنہ

نام	صدی بن عجلان
کنیت	ابوامامہ
لقب	صاحب الشجرہ
ولادت	21 قبل ہجری
والد	عجلان بن وہب
امتیازی حیثیت	جہاد
وفات	86 ہجری
مرویات	250 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

نام	انس بن مالک
کنیت	ابوحمزہ وابوثمامہ
لقب	خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ولادت	10 قبل ہجری
والد	مالک بن نظر
والدہ	ام سلیم، سہلہ بنت ملحان
امتیازی حیثیت	فقیہ، فتوی نویسی
وفات	93 ہجری
مرویات	2286 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ بن قیس
کنیت	ابوموسی
لقب	حافظ حدیث
والد	قیس بن سلیم
والدہ	ظبیہ بنت وہب
امتیازی حیثیت	تجارت، جہاد
وفات	44 ہجری
مرویات	360 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ

نام	عمر بن خطاب
کنیت	ابوعبداللہ
لقب	فاروق
ولادت	40 قبل ہجری
والد	خطاب بن نفیل
والدہ	ختمہ بنت ہشام
امتیازی حیثیت	جہاد و سیاست
وفات	23 ہجری
مرویات	537 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ

نام	براء بن عازب
کنیت	ابو عمارہ
والد	عازب بن حارث رضی اللہ عنہ
امتیازی حیثیت	دعوت و تبلیغ
وفات	72 ہجری
مرویات	305 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ
کنیت	ابو عبدالرحمان
لقب	خادم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
ولادت	31 قبل ہجری
والد	مسعود بن غافل
والدہ	ام عبد
امتیازی حیثیت	فقیہ، محدث، فتویٰ نویسی
وفات	32 ہجری
مرویات	848 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ
کنیت	ابوعبدالرحمن
لقب	فقیہ امت
ولادت	11 قبل ہجری
والد	عمر فاروق رضی اللہ عنہ
والدہ	زینب بنت مظعون
امتیازی حیثیت	فقیہ، محدث، مدرّس
وفات	73ہجری
مرویات	2630 احادیث

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ

نام	عبدالرحمن بن صخر
کنیت	ابوہریرہ
لقب	فقیہ امت وحافظ حدیث
ولادت	19 قبل ہجری
والد	عامر
امتیازی حیثیت	اشاعت حدیث
وفات	59ہجری
مرویات	5374 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ

نام	نواس بن سمعان
والد	سمعان بن خالد رضی اللہ عنہ
امتیازی حیثیت	دعوت تبلیغ
وفات	تقریباً 50 ہجری
مرویات	17 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ
کنیت	ابو محمد
لقب	کاتب حدیث و فاضل حدیث
ولادت	7 قبل ہجری
والد	عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
والدہ	ریطہ بنت منبہ
امتیازی حیثیت	دعوت و تبلیغ
وفات	63 یا 65 ہجری
مرویات	760 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوشریح الخزاعی رضی اللہ عنہ

نام	خویلد بن عمرو
کنیت	ابوشریح
والد	عمرو
وفات	68ہجری
مرویات	20احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ

نام	جابر بن عبداللہ
کنیت	ابو عبداللہ
لقب	صاحب الشجرہ
ولادت	19 یا 20 قبل ہجری
والد	عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ
والدہ	نسیبہ بنت عقبہ
امتیازی حیثیت	کمانڈر، جہاد
وفات	74 ہجری
مرویات	1540 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ
کنیت	ابومعاویہ
ولادت	14 قبل ہجری
والد	علقمہ بن قیس
امتیازی حیثیت	مجاہد، محدث
وفات	86 ہجری
مرویات	95 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

نام	سعد بن مالک
کنیت	ابوسعید خدری
لقب	صاحب الشجرہ
ولادت	12 قبل ہجری
والد	مالک بن سنان
والدہ	انیسہ بنت ابوحارثہ
امتیازی حیثیت	محدث، مجاہد
وفات	74 ہجری
مرویات	1170 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا بریدہ بن الحصیب رضی اللہ عنہ

نام	بریدہ
کنیت	ابوعبداللہ
والد	الحصیب بن عبداللہ
امتیازی حیثیت	جہاد، دعوت وتبلیغ
وفات	63 ہجری
مرویات	167 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

نام	جندب بن جنادہ
کنیت	ابو ذر
لقب	شیخ الاسلام
والد	جنادہ بن قیس
والدہ	رملہ بنت وقیعہ
وفات	32 ہجری
مرویات	281 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

نام	عقبہ
کنیت	ابوحماد
لقب	شاعراسلام
والد	عامر جہنی
امتیازی حیثیت	خطابت وشاعری
وفات	58ہجری
مرویات	55احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ

نام	عقبہ بن عمر
کنیت	ابو مسعود
والد	عمر بن ثعلبہ
امتیازی حیثیت	دعوت و تبلیغ
وفات	40 ہجری
مرویات	102 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا

نام	عائشہ بنت ابی بکر
کنیت	ام عبداللہ
لقب	صدیقہ، ام المؤمنین
ولادت	9 قبل ہجری
والد	ابوبکر صدیق
والدہ	ام رومان
امتیازی حیثیت	دعوت وتبلیغ، فقیہہ
وفات	58 ہجری
مرویات	2210 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو مالک الاشعری رضی اللہ عنہ

نام	کعب بن عاصم
کنیت	ابوموسی
والد	عاصم
امتیازی حیثیت	تبلیغ وخطابت
وفات	18 ہجری
مرویات	27 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ

نام	سہل بن سعد
کنیت	ابو عباس
لقب	الساعدی
ولادت	6 قبل ہجری
والد	سعد بن مالک
امتیازی حیثیت	درس و تدریس
وفات	100 ہجری
مرویات	188 احادیث

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

نام	عثمان بن عفان
کنیت	ابوعبداللہ
لقب	ذوالنورین
ولادت	47 قبل ہجری
والد	عفان بن ابی العاص
والدہ	اروی
امتیازی حیثیت	تجارت
وفات	35 ہجری
مرویات	146

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

نام	عبداللہ رضی اللہ عنہ
کنیت	ابوبکر
لقب	صدیق وعتیق
ولادت	50 قبل ھجری
والد	عثمان رضی اللہ عنہ
والدہ	سلمی
امتیازی حیثیت	تجارت وسیاست
وفات	13 ھجری
مرویات	142

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

نام	علی رضی اللہ عنہ
کنیت	ابوالحسن وابوتراب
لقب	اسد اللہ ومرتضیٰ
ولادت	23 قبل نبوت
والد	عمران یعنی ابوطالب
والدہ	فاطمہ
امتیازی حیثیت	جہاد
وفات	40 ھجری
مرویات	536

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ

نام	معاذ
کنیت	ابوعبدالرحمان
لقب	امام الفقہاء
ولادت	18 قبل ھجری
والد	جبل بن عمرو
والدہ	ھندہ بنت سہل
امتیازی حیثیت	سیاست ودرس وتدریس
وفات	17 یا 18 ھجری
مرویات	157

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ

نام	حارث
کنیت	ابوقتادہ
لقب	فارس رسول اللہ
ولادت	16 قبل هجری
والد	ربعی بن سلامہ
والدہ	کبشہ بنت مظہر
امتیازی حیثیت	جہاد
وفات	54 هجری
مرویات	170

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ

نام	عبادہ
کنیت	ابوالولید
لقب	قاری القرآن
ولادت	39 قبل هجری
والد	صامت انصاری
والدہ	قرة العین بنت عبادہ
امتیازی حیثیت	دعوت وکتابت
وفات	34 هجری
مرویات	181

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

نام	زید
کنیت	ابو خارجہ
لقب	مفتی مدینہ
ولادت	12 قبل ھجری
والد	ثابت بن ضحاک
والدہ	نوار بنت مالک
امتیازی حیثیت	قضاء، کاتب وحی
وفات	45 ھجری
مرویات	92

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یادداشت

۹۹-.. جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر......33321...

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

إنه كلام ربّ العالمين

فَلْنُعَظِّمْهُ

العاصم اسلامک بکس (الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور)
+19294240707 / +923227776945